السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں تقریباً پچیس برس سے شادی شدہ ہوں اور میرے کئی بیٹے بیٹیاں بھی ہیں ،مجھے اپنے خاوند کی طرف سے کئی ایک مشکلات کا سامنا رہتا ہے ۔ وہ میری اولاد ہر قریب اور دور کے رشتہ دار کے سامنے میری ہمیشہ اور بغیر کسی وجہ کے بہت ہی زیادہ توہین کرتا ہے اور بالکل میری قدر نہیں کرتا ۔ مجھے صرف اس وقت سکون ملتا ہے جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے آپ کو یہ علم ہونا چاہیے کہ میرا خاوند نمازی ہے ۔ اور اس کے دل میں خدا کا خوف بھی ہے ۔ میری گزارش ہے کہ اس کی اصلاح کا کوئی اچھا سا طریقہ بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ آمین

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر ضروری ہے کہ صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کو احسن انداز میں نصیحت کرتی رہیں اور اسے آخرت اور اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتی رہیں ۔ ممکن ہے کہ وہ اسے قبول کرلے اور حق کی راہ اختیار کرتا ہوا برے اخلاق کو ترک کردے ۔ اگر وہ اس کے باوجود بھی اپنے فعل پر قائم رہتا ہے تو پھر اس کا وبال اسی پر ہوگا اور آپ کو اس کی اذیت پر صبر و تحمل کا اجرملے گا ۔ نیز آپ کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ نماز اور دوسرے اوقات میں اس کی ہدایت کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے سیدھی راہ پر لے آئے اور اسے اخلاق حسنہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور آپ کو اس کے شر سے محفوظ رکھے ۔

آپ پر یہ بھی ضروری ہے ۔ کہ آپ اپنا محاسبہ کریں اور اپنے دین میں استقامت اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ خاوند اور جس کے بھی حق میں آپ سے کوتاہیاں اور غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے توبہ کریں ۔ ممکن ہے آپ پر یہ سب کچھ اس معصیت کی وجہ سے مسلط کردیا گیا ہو جو آپ سے سرزد ہوئی ہو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"تمھیں جو کوئی مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرمادیتا ہے ۔ "(الشوریٰ:30)

اس میں بھی کوئی ممانعت نہیں کہ آپ اپنے سسر اور ساس یا پھر خاوند کے بڑے بھائیوں اور جنھیں وہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ آپ کے خاوند کو نصیحت کریں اور اسے سمجھائیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت کے ساتھ پیش آئے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرسکے ۔

"اوران عورتوں کے ساتھ اچھے انداز میں بودوباش اختیار کرو ۔ "(النساء:19)

ایک دوسرے مقام پر یوں فرمایا :

"اوران عورتوں کے ویسے بھی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ ،ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے ۔ "(البقرة:228)

اللہ تعالیٰ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ کے خاوند کو ہدایت نصیب فرماکر صحیح راستے اور خیر بھلائی کی طرف لائے ۔ اللہ تعالیٰ بڑی سخاوت والا ہے ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص337

محدث فتویٰ